سنسکرت کا قاعدہ

خیر خواہ زمن بابا ابو رحمت حسن القادری میرٹھی نے

مرتب کیا

مارچ سنہ ۱۹۱۱ء

منشی نذیر حسین پرنٹر کے اہتمام سے

النذیر پریس میرٹھ میں طبع ہوا

تعداد جلد ۲۰۰۰ قیمت ۲ پائی

बिस्मिल्लाहिर्रहमानिर्रहीम

(۱) سنسکرت اور بھاشا میں ابجد کو ورن مالا वर्णमाला اور حرف کو ورن वर्ण اور اَکشَر अक्षर کہتے ہیں۔

(۲) اکشروں سے پَد पद لفظ اور پدوں سے واکیہ वाक्य جملہ بنتے ہیں۔

(۳) اکشر دو قسم ہوتے ہیں سوَر یا او مخلوط स्वर اور وِینجَن بیائے مخلوط व्यंजन۔

(۴) سوَر خود بھی بولے جاتے ہیں اور وینجنوں میں انکی مدد بھی پائی جاتی ہے۔

(۵) سوَر جب وینجنوں سے الگ رہتے ہیں تو اپنی اصلی صورت پر قائم ہوتے ہیں اور سوَر ہی کہلاتے ہیں اور جب وینجنوں میں مِل جاتے ہیں تو ان کی صورت بدل جاتی ہیں اور وہ ماترا کہلاتی ہیں۔ یعنے زیر زبر پیش وغیرہ حرکات اور واوٗ معروف و مجہول اور یائے معروف و مجہول کا فائدہ دیتے ہیں۔

سُوروں کی اصلی صورتیں اور علامتیں

لری	لر	ری	رِ	اُو	اُ	اِی	اِ	آ	ا
ॡ	ऌ	ॠ	ऋ	ऊ	उ	ई	इ	आ	अ
ॣ	ॢ	ॄ	ृ	ू	ु	ी	ि	ा	

اَہ	اَم	اَو	او	اَیُ	اِ
अः	अं	औ	ओ	ऐ	ए
ः	ं	ौ	ो	ै	े

(۶) ان میں سے اصلی سُور نو ہی ہیں جن میں سے अ इ उ ऋ ऌ
پانچ ہرسو हस्व اور ए ऐ ओ औ چار دیرگھ दीर्घ یا سنیکت
संयुक्त کہلاتے ہیں۔

(۷) ا अ کے بولنے میں جتنا وقت صرف ہوتا ہے اسے ماترا
کہتے ہیں۔

(۸) جس سُور کے بولنے میں ا अ جتنی دیر لگے وہ ہرسو हस्व یا
اِک ماترِک एकमात्रिक اور جسکے بولنے میں اس سے دوگنا وقت
صرف ہو وہ دِیرگھ दीर्घ یا دو ماترک द्विमात्रिक اور جسکے
بولنے میں اس سے تگنا وقت صرف ہو وہ پلُت प्लुत یا تر ماترِک
त्रिमात्रिक اور اسکی پہچان کیلئے لفظ کے آگے تین کا ہندسہ

اس طرح لکھدیا کرتے ہیں جیسے کہ ہے ربّا ۳ हेरब्बा३ میں ہے۔
سنیکت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دیر گیہ سوروں میں اور سور بھی ملے ہوئے
پائے جاتے ہیں۔

ویخن

ک کھ گ گھ نون غنہ چ چھ ج جھ
क ख ग घ ङ - च छ ज झ ञ -

ٹ ٹھ ڈ ڈھ نون موطا ت تھ د دھ ن پ
ट ठ ड ढ ण - त थ द ध न - प

پھ ب بھ م ی ر ل و ش ش س ہ
फ ब भ म - य र ल व - श ष स ह -

(۱) وینجن سور کے ساتھ ملاکر بولے جاتے ہیں جیسے क ک अ ا का کا
ख کھ उ اُ खु کھُ وغیرہ اور جب وینجنوں میں سور نہیں ہوتا تو وینجن
ہل ہل्‌ ساکن اور زدہ کہلاتے ہیں۔ ہل کی علامت اکشر کے آخر
پر ایک ایسی لکیر ہوتی ہے جیسی ख् کھ د् د کے آخر پر۔

(۲) انوسار अनुस्वार اور وسرگ विसर्ग: بھی ایک قسم کے وینجن

ہیں۔انوسار کا تلفظ دونوں نتھنوں سے ہوتا ہے اور وِسَرگ کا تلفظ
ہائے مفتوحہ کی مانند ہوتا ہے اور لکھنے میں انوسار کی شکل ایک بندی
बिन्दी اکشر کے سر پر جیسے کہ कं اور چ चं کے سر پر ہے اور وسرگ
کی شکل اوپر تلے دو بندیاں حرف کے برابر جیسے राजाः کے
آگے ہیں۔

(۳) تمام ویَنجنوں کے سات وِبھاگ विभाग ہیں۔ کو ورگ[1]
कवर्ग چ ورگ[2] चवर्ग ٹ ورگ[3] टवर्ग ت ورگ[4]
तवर्ग پ ورگ[5] पवर्ग ان پانچوں بھاگ کو سپرش
स्पर्श کہتے ہیں اور یکار[6] यकार کو اَنتستھ अंतस्थ اور
شکار[7] शकार کو اُوشم उष्म بولتے ہیں۔(ساتوں
وبھاگ پورے ہوئے)۔

(۴) ہر ورگ کے پہلے اور تیسرے اکشر کو اَلپ پران
अल्पप्राण جیسے ک क گ ग چ च وغیرہ اور
دوسرے کو مہاپران महाप्राण کہتے ہیں جیسے کھ ख
گھ घ وغیرہ۔

(۵) کسی اکشر کے آگے کار لگانے سے وہی اکشر رہتا ہے کچھ اور نہیں بنتا جیسے ک क سے ککار ककार ن न سے نکار नकार - وغیرہ -

(۶) क سے म تک ۲۵ اکشر ہیں اور یہ سب سپرش کہاتے ہیں اور دو قسم ہیں سانوناسک सानुनासिक جو ناک اور مُنہ سے بولے جاتے - دوسرے نِرنوناسِک निर्नुनासिक جو منہ سے بولے جاتے ہیں -

(۷) جس حرف کو سانوناسک کرنا چاہو اسکے سر پر ہلالی خط دیکر خط کے درمیان میں نقطہ دیدو سانوناسک ہو جاویگا -

(۸) وِسَرگ विसर्ग سانوناسک ہی کیونکہ نتھنوں میں بولا جاتا ہی

(۹) اگر انوسار سے پرے ک ورگ وغیرہ ہو تو انوسار کو بھی نون غنہ ङकार وغیرہ سانوناسک کرکے ک ورگ میں ملا دیتے ہیں جیسے انک अङ्क شانت शान्त وغیرہ -

(۱۰) بعض حرف بعض میں مل جانے سے آدھے باقی رہجاتے ہیں - بعض کی صورت کچھ بھی باقی نہیں رہتی جیسے پیار प्यार میں پ ی

प्य کی نصف صورت باقی رہجاتی ہے اور گیا ज्ञ میں ج
اور ی غنہ ज ञ کی اور کش क्ष میں ک ش क ष
کی اور تر त्र میں ت ر त र کی شکل باقی نہیں رہتی بلکہ مرکب
بھی معلوم نہیں ہوتے اسواسطے ان کو بھی بعض لوگ ورن مالا
میں شامل کر دیتے ہیں -

(۹) ر र جب درمیان میں آتی ہے تو اکشر کے سر پر لکھی جاتی
ہے جیسے سَرپ सर्प اور خرچ खर्च وغیرہ ایسی صورت میں
اسے ریپھ یا بالہ رائے रेफ کہتے ہیں اور جب اکشر کے آخر
آتی ہے تو اسکی صورت ایک لکیر کی ہو جاتی ہے جیسے پرا प्रा
اور گرا ग्रा میں اور اُو उ سے ملکر اس کی شکل رُو रु
ہو گی اور ऊ اُو سے ملکر اُسکی شکل रू رُو کی ہو جاتی ہے

(۱۰) بعض اکشر لکھنے میں آتے ہیں اور پڑھے نہیں جاتے اور
وہ اکشر درمیان میں بیچ کے ہوتے ہیں یا اکشر سے مخلوط جیسے گُپھا
गुफा کی پ اور اچھّا अच्छा کی چ اور پتھّر पत्थर کی ت
وینجن व्यंजन کی ی -

(۱۱) سنیوگ संयोग ملاوٹ میں بعض اکشر اوپر تلے لکھے جاتے ہیں اور جو پہلے بولا جاتا ہے وہی پہلے لکھا جاتا ہے جیسے کھنگر खङ्गर کنکر कङ्कर انگریز अङ्गरेज़ -

(۱۲) و व ی य ہ ह بکثرت مخلوط ہوتے ہیں اور مخلوط ہی بولے جاتے ہیں جیسے تَوَّم त्वम بیوپار व्यापार برہم ब्रह्म برہما ब्रह्मा -

(۱۳) دوسری زبان کے نام سنسکرت میں بمشکل لکھے جاتے ہیں اور جن میں ڑ ث ص اور ذ ظ ض وغیرہ اکشر ہوں وہ کسی طرح بھی نہیں درج ہو سکتے کیونکہ انکے واسطے تا حال کوئی نشان ممیز قرار نہیں پایا البتہ باصطلاح جدید نقطہ دینے سے ج ज ز ज़ اور کاف क قاف क़ اور گاف ग غ ग़ ہو سکتا ہے اور ڈ ड ڑ ड़ بن جاتی ہے -

(۱۴) جو لوگ ش ष کی جگہ کھ جیسے منش मनुष की جگہ منکھ मनुख بولتے ہیں غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ حرف ش کے متقارب ہے کھ کے نہیں -

(۱۵) ज्ञ جیا کو جو لوگ گیا یا यज्ञ یجہ کو یگ یا ज्ञान جیان کو گیان کہتے ہیں انکا تلفظ صحیح نہیں۔

(۱۶) حرف ٹھیک ٹھیک ادا کرنے چاہئیں جو دانتوں سے بولے جاتے ہیں وہ دانتوں سے اور جو کنٹھ سے بولے جاتے ہیں وہ کنٹھ سے اور جو لبوں سے بولے جاتے ہیں وہ لبوں سے ہی بولنے چاہئیں وغیرہ۔ حرفوں کے نقشے ملاحظہ ہوں۔

ویّنجن چکر

वर्ग ورگ	अल्पप्राण الپ پران	महाप्राण مہا پران	अल्पप्राण الپ پران	महाप्राण مہا پران	सानुनासिक سانوناسک	अन्तस्थ अल्पप्राण	महाप्राण ऊष्म	निकास مخرج
कवर्ग ک ورگ	क	ख	ग	घ	ङ		ह	कण्ठ حلق
चवर्ग چ ورگ	च	छ	ज	झ	ञ	य	श	तालु کام
टवर्ग ٹ ورگ	ट	ठ	ड	ढ	ण	र	ष	मूर्द्धा کام پر زباں لگا کر
तवर्ग ت ورگ	त	थ	द	ध	न	ल	स	दन्त دانت
पवर्ग پ ورگ	प	फ	ब	भ	म	व		ओष्ठ لب

ह्रस्व	दीर्घ	स्थान
अ	आ	گلا
इ	ई	تالو
उ	ऊ	لب
ऋ	ॠ	زبان اور تالو سے
ऌ	ॡ	دانت
ए		تالو و گلا
ऐ		〃
ओ		گلا اور لب
औ		〃

(۱۷) سنیوگ संयोग میں بھی ڈ ड ڈھ ढ ٹ ट ٹھ ठ
نیں ङ کی شکل بدستور قایم رہتی ہے آدھی نہیں ہونے پاتی
جیسے ٹڈّی टिड्डी ڈھڈّو ढड्डो چٹّھی चिट्ठी وغیرہ میں
(۱۸) म न ण ञ ङ سانوناسک کہلاتے ہیں یہ اپنے
ہی ورگ کے وینجنوں سے مرکب ہوتے ہیں دوسرے ورگ کے
وینجنوں سے نہیں ہوتے اور انکی صورت بھی ترکیبی حالت میں
نہیں بدلتی جیسے چھٹنکی छटङ्की گھنٹا घण्टा وغیرہ۔

سوروں کا وینجنوں سے میل

स्वरों का व्यंजनों से मेल

क का कि की कु कू कृ कॄ कॢ कॣ के
कै को कौ ۔ اسی طرح تا آخر تمام وینجنوں کو ملا لو ۔

لیکن ر र کے ملانے میں جیساکہ ہم اوپر ذکر کر آئے ہیں ویسا ہی
کرو یعنے اُ उ او ملانے کے وقت اسکو اس طرح لکھو उ र =
रु اور ऊ र = रू اور ॡ ऌ ॠ ऋ
اس میں لگائے نہیں جاتے بلکہ र کا قائمقام ہو جاتے ہیں۔

انوسار کا وینجنوں سے میل

अनुसार का व्यंजनों से मेल

कं खं गं मं यं रं हं वं बं चं

اسی طرح دوسرے اکشروں سے بھی ان کو ملالو۔ جیسے کن کھن وغیرہ

وسرگ کا وینجنوں سے میل

विसर्ग का व्यंजनों से मेल

कः खः गः घः ढः पः ङः शः

اسی طرح اسکو بھی دوسرے اکشروں سے ملالو۔ جیسے کہ کھہ وغیرہ

وینجنوں کا وینجنوں سے میل

व्यंजनों का व्यंजनों से मेल

क + न = क्न । क + न = क्न । क + य = क्य

क+र=क्र । क+ष=क्ष ॥

ख+र=ख्र । ख+य=ख्य । ख+प=ख्प

ग+र=ग्र । ग+ब=ग्ब । ग+श=ग्श

ङ+क=ङ्क । ङ+ग=ङ्ग । ङ+च=ङ्च ।

ङ+छ=ङ्छ ।। ङ+य=ङ्य । ङ+त=ङ्त

च+क=च्क । च+छ=च्छ । च+च=च्च ।

च+घ=च्घ । च+ख=च्ख । च+य=च्य ।

च+र=च्र । च+ल=च्ल । च+प=च्प ।

च+म=च्म । च+स=च्स ॥

ज+क=ज्क । ज+च=ज्च । ज+छ=ज्छ

ज+ज=ज्ज । ज+झ=ज्झ । ज+त=ज्त

ज+थ=ज्थ । ज+ब=ज्ब । ज+य=ज्य ।

ज+र=ज्र । ज+ल=ज्ल । ज+ष=ज्ष ॥

ट+क=ट्क ॥ ज کی طرح झ کو بھی ملاؤ -

ठ+क=ठ्क ॥ ठ+ग=ठ्ग । ठ+ढ=ठ्ढ ।

त + क = त्क । त + ख = त्ख । त + ग = त्ग ।

त + च = त्च । त + छ = त्छ । त + झ = त्झ ।

त + त = त्त । त + थ = त्थ । त + द = त्द ।

त + ध = त्ध । त + न = त्न । त + प = त्प ।

त + फ = त्फ । त + ब = त्ब । त + भ = त्भ ।

त + म = त्म । त + य = त्य । त + र = त्र

त + ल = त्ल । त + व = त्व । त + ष = त्ष ।

त + स = त्स ॥

द + द = द्द । द + ध = द्ध । द + भ = द्भ ।

द + य = द्य । द + र = द्र । द + ल = द्ल ।

द + व = द्व ॥

ध + छ = ध्छ । ध + य = ध्य । ध + ध = ध्ध ।

ध + प = ध्प । ध + र = ध्र । ध + ल = ध्ल ।

ध + व = ध्व । ध + ष = ध्ष ॥

प + त = प्त । प + य = प्य । प + प = प्प ।

प + फ = प्फ । प + ब = प्ब । प + भ = प्भ ।

प + म = प्म । प + व = प्व । प + य = प्य ।

प + र = प्र । प + ल = प्ल । प + ष = प्ष ।

ब + द = ब्द । ब + ब = ब्ब । ब + य = ब्य ।

ब + र = ब्र । ब + व = ब्व । ब + ष = ब्ष ।

भ + थ = भ्थ । भ + द = भ्द । भ + त = भ्त ।

भ + य = भ्य । भ + म = भ्म । भ + र = भ्र ।

भ + व = भ्व । भ + ष = भ्ष । भ + न = भ्न ॥

म + छ = म्छ । म + ण = म्ण । म + त = म्त

म + प = म्प । म + फ = म्फ । म + थ = म्थ ।

म + ब = म्ब । म + भ = म्भ । म + य = म्य ।

म + र = म्र । म + ल = म्ल । म + व = म्व ।

म + ष = म्ष । म + स = म्स । म + ह = म्ह ॥

य + क = य्क । य + ध = य्ध । य + प = य्प ।

य + फ = य्फ । य + भ = य्भ । य + म = य्म ।

य+र=य्र। य+व=य्व। य+ष=य्ष।

य+स=य्स ॥ र्म र्च र्क र حروف کے اوپر اس طرح لکھی جاتی ہے

ल+क=ल्क। ल+ख=ल्ख। ल+छ=ल्छ

ल+ट=ल्ट। ल+द=ल्द। ल+ध=ल्ध

ल+त=ल्त। ल+प=ल्प। ल+ब=ल्ब

ल+म=ल्म। ल+ण=ल्ण। ल+य=ल्य

ल+व=ल्व। ल+ष=ल्ष। ल+स=ल्स

ल+ह=ल्ह ॥ श اور ग۔ ब اور व کے ملانیکا طریقہ واحد ہی ہے

श+क=श्क। श+ख=श्ख। श+ग=श्ग

श+न=श्न। श+ण=श्ण। श+प=श्प

श+च=श्च। श+छ=श्छ। श+ट=श्ट

श+भ=श्भ। श+ब=श्ब। श+ल=श्ल

श+र=श्र ॥

ष+क=ष्क। ष+ख=ष्ख। ष+ट=ष्ट

ष+ठ=ष्ठ। ष+फ=ष्फ। ष+भ=ष्भ

ष + म = ष्म । ष + र = ष्र । ष + ल = ष्ल

ष + स = ष्स । ष + ष = ष्ष । ष + य = ष्य ॥

स + क = स्क । स + ख = स्ख । स + ण = स्ण

स + ट = स्ट । स + त = स्त । स + थ = स्थ

स + व = स्व । स + द = स्द । स + ध = स्ध

स + य = स्य । स + न = स्न । स + र = स्र

स + ल = स्ल । स + स = स्स । स + ष = स्ष । स + ह = स्ह

ह + क = ह्क । ह + न = ह्न । ह + व = ह्व । ह + य = ह्य

ह + म = ह्म ॥ स + त + र = स्त्र । न + त + र = न्त्र । ग + ध + र = ग्ध्र । ग + भ + र = ग्भ्र

न + द + र = न्द्र । प + र + ण = पर्ण । ग + भ + य = ग्भ्य

ग + व + य = ग्व्य । ष + ठ + र = ष्ठ्र । ष + ट + य = ष्ट्य

स + त + व = स्त्व । ब + ह + य = ब्ह्य । श + च + य = श्च्य

स + त + क = स्त्क । न + थ + र = न्थ्र

پہلا پارٹ ختم ہوا